ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم سبحٰن الذی اسرٰی بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی

BADR QADIAN

قادیان ضلع گوردا

قیمت پیشگی عہ

درس قرآن مجید

No. CCLXXXVIII
اخبار بدر - قادیان ضلع گو
بخدمت منشی کرم الٰہی صاح
Lahore

Reg. No.
...ردا سپور - خریدار نمبر ۲۹۱۳
...ب ۔ ڈرافتمین
کوچہ چابک سواران
لاہور

احمدیہ درس قرآن مجید

الیس اللہ بکاف عبدہ مرزا غلام احمد
مسیح وقت مہدی ہم مجدد بر سر این صد

چار روپے سالانہ

جلد ۱۲

یکم رمضان المبارک سنہ ۱۳۳۰ھ علی صاحبہا
۱۵ اگست سنہ ۱۹۱۲ء ۳۲ ساون سمت ۱۹۶۹

بھائیو اگر قادیاں آؤ گے تم

ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ

نور دین مصطفےٰ پاؤ گے تم

نمبر

اخبار قادیان و برادران احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بخیریت ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اہل بیت ہیں بہمہ وجوہ خیریت ہے۔ حضرت میر صاحب[1] چندوں کی وصولی میں مصروف ہیں معلوم نہیں کہ کہاں۔ یقینی فضل رحمٰن صاحب کا لڑکا محمد بہت بیمار ہو گیا تھا حضرت خلیفۃ المسیح اور احباب کی دُعاؤں کو خدا تعالےٰ نے سُنا اور بچے کو شفا دی۔ فالحمد للہ۔ اس خوشی پر درس میں ایک دن بچوں کو مٹھائی تقسیم کی گئی۔ ماسٹر عبد الرحیم صاحب کو اللہ تعالےٰ نے فرزند نرینہ عطاء فرمایا۔ اللہ تعالےٰ نیک و تندرست و عمر دراز کرے۔ عرب عبد المحی صاحب واپس قادیان تشریف لے آئے ہیں۔ اس سفر میں انہوں نے بہت تبلیغ کا کام کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے + وفد دکن۔ بنگلور اور پونا سے کامیابی کے ساتھ بمبئی پہنچ گیا ہے۔ ہر جگہ خواجہ صاحب کے لیکچر نے نمایاں اثر دکھایا۔ مفصّل رپورٹ آیندہ اخبار میں درج ہوگی۔ احباب اس معزز وفد کی اپنی دعاؤں کے ساتھ امداد کریں۔ عزیزان عبد الحی و عبد السلام ہمراہ شیخ تیمور صاحب بخیریت کشمیر کی سیر کر رہے ہیں آخری خط سے معلوم ہوا کہ گلمرگ تشریف لے گئے ہیں اللہ تعالےٰ بخیریت واپس لاوے۔ حضرت مولانا مولوی محمد علی صاحب مری سے ڈونگا گلی و ایبٹ آباد کی سیر کو تشریف لے گئے ہیں۔ خدا حافظ و ناصر ہو۔ مولانا موصوف کی غیر حاضری میں صدر انجمن کے اہم کام حضرت خلیفہ رشید الدین صاحب کی تدبیر و محنت سے بطریق احسن سرانجام پا رہے ہیں + مدارس بند ہو گئے اور لڑکے چلے گئے۔ پھر بھی درس قرآن شریف میں قریب دو سو سامعین موجود ہوتے ہیں +

رمضان میں اخبار

ماہ رمضان میں پانچ جمعرات آئینگی۔ ۱-۸-۱۵-۲۲-۲۹- اور ۵ دفعہ اخبار نکلنا چاہیئے۔ مگر دو جمعرات رخصت کی جائے گی۔ ۱۵ اور ۲۹- اور تین اخبار نکلینگے۔ لیکن ان تینوں کے صفحات بڑہائے جائیں گے۔ اور اس طرح حجم قریبًا قریبًا پانچ کا ہی انشاء اللہ ہو جائیگا۔ اعنی دو نمبر جو نہیں نکلینگے ان کے عوض میں دو نمبر ڈبل ہوں گے +

نمبر غلط

پچھلے اخبار کا نمبر بجائے ۶ کے ۵ غلطی سے لکھا گیا ہے۔ ناظرین اپنے اپنے اخباروں کو درست کر لیں +

نماز مترجم

نہایت عمدہ۔ خوشنما کاغذ خوشخط جیبی تقطیع پر شیخ مولا بخش صاحب مالک نیو لائل پریس نے چھپوائی ہے۔ قیمت ۱ے/ فی نسخہ ہے + ملنے کا پتہ

بدر ایجنسی۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور

اکسیر البدن

ملک عرب کا ایک مجرب نسخہ جو عبد المحی صاحب عرب وہاں سے لائے ہیں۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے اس کے کھانے سے دماغ کو قوت ہوتی ہے بدن میں تھکان نہیں ہوتی۔ کئی لوگوں نے تجربہ کیا ہے پہلے اس کی قیمت بہت تھی۔ مگر آجکل عرب صاحب نے ۱۶ خوراک کا ایک روپیہ کر دیا ہے تاکہ عوام کو فائدہ پہنچے + ملنے کا پتہ

بدر ایجنسی۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور

مینے بھی اس کا تجربہ کیا ہے اور بہت مفید پایا ہے ایڈیٹر

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر و پبلشر و پرنٹر کے حکم سے چھپ کر شائع ہوا

---

[1] میر صاحب بخیریت واپس آ گئے ہیں۔ [2] یہ تاریخ جنتری کے مطابق ہے۔

اخبار نور کے خریداروں کو اطلاع ہو کہ نور کی چند لکھی ہوئی کاپیوں کے گم جانے کے سبب اخبار کی اشاعت میں دو تین روز کا التوا ہو گیا ہے +

برہمن بڑیہ کا واعظ

حق کی مخالفت سے انسان کا ایمان سلب ہو جاتا ہے۔ اچھے اچھے مولوی اور پرہیزگاری کے مدعی سلسلہ احمدیہ کی مخالفت میں کوئی دلیل معقول نہیں لا سکتے تو جھوٹی خبریں اڑاتے ہیں۔ مگر کذب بیانی کب تک چھپی رہتی ہے۔ برہمن بڑیہ ملک بنگالہ کے ایک دوست کے خط سے معلوم ہوا کہ وہاں ایک مولوی نے اپنے وعظ میں فرمایا ہے کہ قادیانی فرقہ میں جھگڑا پڑ گیا ہے۔ کہ خلیفہ کون ہو اور آخر سب نے قادیانی مذہب سے توبہ کر ڈالا ہے تعجب ہے کہ ایسی دروغگوئی سے کیا ملتا ہے۔ اگر یہ کسی برہمن کی بڑ ہوتی تو خیر۔ مگر ہمارے مولویوں نے تو برہمنوں کے بھی کان کاٹ ڈالے ہیں۔ ایک تو قادیانی مذہب کے لوگ ہمارے بدر کے خریدار ہی ہیں۔ اگر وہ سب پھر گئے ہیں تو تیرہ چودہ سو اخبار ہر ہفتہ کون خریدتا اور پڑھتا ہے۔ اور یہ اخبار برہمن بڑیہ میں بھی جاتا ہے۔ اگر ایسا ہوتا۔ یا اس کا ہزارواں حصہ بھی ہوتا تو کیا ہمارے مخالف اخبار شور نہ مچا دیتے۔ تعجب ہے کہ جو خبر کسی اخبار کے نامہ نگار کو بھی نہیں مل سکی وہ برہمن بڑیہ کے مولوی واعظ صاحب کو مل گئی۔ یہ ہے اتقاء آجکل کے مولویوں کا۔ پھر کیوں نہ مسلمان ذلت اٹھائیں۔ خدا سے خوف کرو۔ توبہ کر کے حق کو قبول کرو تاکہ خدا کے نزدیک تمہاری عزت ہو +

عقیقہ وختنہ

ایک شخص نے عقیقہ وختنہ کے متعلق کچھ مسائل لکھ کر حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں بھیجے تھے حضرت نے انکی تصحیح تصدیق کی۔ اس واسطے فائدہ عام کے واسطے درج ذیل کئے جاتے ہیں +

جاننا چاہیئے کہ جب لڑکا پیدا ہو تو اس کو آلائش سے صاف کر کے نہلائیں اور سفید کپڑے پہنائیں اور زرد کپڑے سے احتراز کریں اور اس کے داہنے کان کیطرف تکبیر کہیں اور نام اس کا نیک رکھیں جیسے عبداللہ۔ یا عبدالرحمن یا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ناموں پر جیسے محمد علی یا احمد حسن وغیرہ۔ اور ساتویں دن روز پیدائش سے حساب کر کے عقیقہ کریں۔ کہ سنت ہے اگر بیٹا ہو تو دو بکرے اگر مقدور ہو۔ ورنہ ایک بھی درست ہے اور اگر بیٹی ہو تو ایک بکری نذر اللہ ذبح کریں۔ اور گوشت احباب اور عزیزوں کو مسکینوں کو دیں۔ بکری میں نر و مادہ کی کوئی احتیاط نہیں مگر اعضا سب درست ہوں بچہ کے بالوں کے برابر وزن چاندی خیرات کریں بکرا ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھے مگر جسوقت بال نائی اتارتے ہوں اسی وقت بکرا بھی ذبح ہو +

دعا کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ یہ میرے فلانے بیٹے کے لئے قربانی ہے لہو اس کا بدلہ ہے اس کے لہو کا گوشت اس کا عوض ہے اس کے گوشت کا اور ہڈی اس کا بدلہ ہے اس کی ہڈی کا اس طرح سے سب عضو کا نام لیکر حتی کہ بالوں تک بھی کہے +

ختنہ سنت ہے اور جس کا پیدائشی ختنہ کیا ہوا ہو اس کا دوبارہ کرنا لازم نہیں ہے ختنہ میں تمام جلد یا نصف سے زیادہ کٹ جاوے تو جائز ہے اگر نصف کٹے تو نہ جائز ہوگی +

دعا مدد

مظہر حسین [illegible] احمدی احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ از راہ مہربانی میرے لئے دعا فرماویں کہ تمام کمزوریاں دور ہو کر حسنات دارین حاصل ہوں اور خاتمہ بالخیر ہو +

ضرورت ہے

دفتر میگزین کے لئے ایک انگریزی انٹرنس پاس کلرک کی ضرورت ہے۔ دفتر کے کام سے واقف ٹائیپسٹ کو ترجیح دیجاوے گی۔ تنخواہ حسب لیاقت تمام درخواستیں بنام مینیجر میگزین۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور آنی چاہیئے +

بشیر پور

بدر کے ایک خریدار تبدیل ہو کر بشیر پور چلے گئے ہیں۔ مگر جو کارڈ انھوں نے لکھا ہے اس میں اپنے نام اور مقام سے مطلع نہیں فرماتے۔ حیرانی ہے کہ کس کا پتہ بدلا جاوے +

دعا مدد

امام بخش و غلام غوث صاحبان گوئیکی سے احباب کی دعاء خیر کے ملتجی ہیں۔ سیالکوٹ کے سید نذیر حیدر صاحب ایک ابتلا میں گرفتار ہیں۔ احباب انکے لئے دعا کریں +

درخواست جنازہ

برادر غلام غوث اپنے والد مرحوم کے واسطے درخواست جنازہ احباب کی خدمت میں کرتے ہیں +

داروغہ عبدالحمید صاحب اپنی بہو مرحومہ اقبال نام کے واسطے احباب سے درخواست دعا مغفرت کرتے ہیں +

کانپوری اشتہار کا جواب

جب حضرت صاحبزادہ صاحب کی سرراہی میں ایک وفد احمدیہ ہندوستان گیا تھا۔ اس وقت کانپور کے کسی ملاں نے سلسلہ حقہ کے خلاف ایک اشتہار چھاپا تھا۔ جس کا جواب حضرت صاحبزادہ صاحب نے دیا اور جماعت کانپور نے چھاپ کر شائع کیا۔ یہ جواب بصورت رسالہ بقیمت ایک روپیہ میں چالیس بابو معراج الدین صاحب سنٹری انسپکٹر ہرواہارن۔ کانپور کی معرفت مل سکتا ہے۔ احباب منگوا کر پڑھیں اور تقسیم کریں +

اخبار عالم پر ایک نظر

آریہ گزٹ لکھتا ہے کہ ایک دیانند مشن قائم کیا جائے۔ اچھا ہے بشرطیکہ اس کا کام ہندوؤں سے بت پرستی اور وہم پرستی دور کرنا ہو۔ نہ کہ آریہ مشن کی طرح مسلمانوں اور عیسائیوں سے پولیٹکل جھگڑے اٹھانا + بمبئی ایک ماہواری رسالے میں **ویدوں** کا ترجمہ چار زبانوں میں کیا جانا شروع ہوا ہے۔ ہندی۔ مرہٹی۔ گجراتی اور انگریزی۔ رسالہ کے تین ایڈیٹر آریہ لیڈروں کے نزدیک اچھے ودداں مانے گئے ہیں۔ ممکن ہے کہ ان کا کیا ہوا انگریزی ترجمہ قابل اعتبار تسلیم کیا جائے + ۸۰ لاکھ روپے کی لاگت پر ملک جرمنی میں ایک **باگلوں** کا جدا شہر بنایا گیا ہے + پنجاب میں جا بجا میگوں۔ ڈوموں وغیرہ قوموں کو ہندوؤں میں شامل کر لینے کا کام **شدھی** بڑے زور شور سے ہو رہا ہے۔ افسوس ہے کہ مسلمان۔ نیچ قوموں کو دین حق میں داخل کرنیکی طرف ساعی نہیں ہوتے + **بارش** کے خاطر خواہ ہونے کی خبریں ہر طرف سے آ رہی ہیں۔ رحمت الہی کی شکر گزاری چاہیئے۔ تا زیادہ فضل نازل ہوں + امرتسر میں اسلامیہ **کالج** کی تجویز مبارک ہے + نیشنل کانگریس کا بانی مسٹر ہیوم راہی ملک عدم ہوا + مصر کے مسلمانوں کو گمراہ کرنے میں ۷۷۳ یسوعی منّاد آجکل مصروف ہیں + **جنگ طرابلس** کا سلسلہ جاری ہے ڈارڈنلز پر ناکامی کا اقرار اٹلی کو کرنا پڑا ہے + ترکی پارلیمنٹ میں خود خانہ جنگی ہو گئی ہے۔ یہ نئی مصیبت ہے ایک اور مصیبت یہ کہ بلغاریہ کی سرحد پر فوج کی آپس میں چھیڑ چھاڑ ہو گئی ہے +

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح رضی اللہ عنہ

مُنّاد فرمایا۔ مسیحی لوگ واعظوں کو مُنّاد کہتے ہیں۔ یہ کوئی لفظ نہیں ہے۔ اصل لفظ مُنَادِیْ ہے اور مُنادی کرنے والے کو نادی کہتے ہیں۔

یورپین کی ناواقفی اَنِّی لَا اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی۔ اس پر ایک لطیفہ فرمایا کہ ہندوستان میں ابھی علم نہیں۔ عیسائی لوگوں نے اور یورپین نے مسلمانوں کو بڑا ذلیل سمجھ رکھا ہے ایک لکھتا ہے کہ از ہر ایک مدرسہ مصر میں ہے میں ایک انگریز کے ساتھ تھا۔ ایک لڑکی مسجد میں آگئی۔ وہ دیر تک اس کو دیکھتا رہا۔ میں حیران رہا اور پوچھا۔ کہ اس میں کیا ہے۔ جو تم اس قدر حیرت سے اس کی طرف دیکھ رہے ہو۔ اس نے کہا۔ کہ ہم نے یورپ میں پڑھا تھا کہ مسلمانوں نے عورت میں روح کو مانا ہی نہیں اور وہ مسجد میں [illegible]ی نہیں سکتی۔ میں نے آج اس لڑکی کو مسجد میں دیکھا ہے۔ کہ مسلمان تو عورت کا وجود مانتے ہیں۔ اور ان کو موجود سمجھتے ہیں۔

عورتوں کے حقوق ایک آریہ مجھ سے کہنے لگا کہ آخر عورت بھی کوئی چیز ہے میں نے کہا کہ عورت تو ہماری ماں ہے اس نے کہا کہ اس کے حقوق کیوں نہیں لکھے۔ میں نے یہ آئت نکال کر دکھائی۔ کہ کوئی نیکی کرے عورت ہو یا مرد۔ ہم اس کی نیکی کو ضائع نہیں کرتے وہ میرے ہاتھ سے قرآن لیکر غور سے دیکھتا رہا۔ اس نے کہا کہ ہم کو تو یہ پڑھایا گیا ہے کہ مسلمانوں کے ہاں عورت کوئی چیز ہی نہیں۔ انگریزوں نے ایک ذلت عورت کی تو یہ کی ہے کہ عورت کی باپ کی قوم اور اس کا نام سب کچھ چھین لیتے ہیں۔ خاوند کی طرف لیڈی منسوب ہو جاتی ہے۔ دوسرے اس سے بڑھکر یہ کہ اگر ارب روپیہ بھی والدین سے آوے تو ایک پیسہ کا معاہدہ بھی خاوند کے اذن کے سوا نہیں کر سکتی۔ ایک دفعہ ایک عیسائی نے ہماری دعوت کی۔ اندر سے بُلایا۔ "لیڈی پیٹرسن"! میں نے کہا کہ عورتوں کے حقوق پر ہی تو بحث تھی۔ سو ایک تو تم نے اس کا نام ونشان ہی بُرد کر دیا۔ دوسرے یہ کہ وہ ایک پیسہ کا معاہدہ بھی خاوند کے اذن کے سوا نہیں کر سکتی۔ بس ہمارا تمہارا مباحثہ تو ختم ہو گیا۔

المخطبہ۔ ایک سیدہ خاتون کے واسطے ایک نوجوان کی جو مشہدی سادات میں سے ہو تلاش ہے۔ خط وکتابت معرفت ایڈیٹر بدر ہو

درس خواتین سے قیمتی نوٹ

(مرقومہ سکینۃ النسا، از قادیان)

فرمایا۔ میرا تجربہ ہے کہ جب انسان آرام کے کھانے کو دُکھ کے ساتھ کھاتا ہے۔ تو ذرا بھر برکت نہیں ہوتی۔ مگر عورتوں میں صبر۔ توکّل بہت کم ہوتا ہے۔

فرمایا۔ غریبی بھی ذلت ہے مگر دولتمند خدا کی طرف سے غافل ہو جاتا ہے اور متکبّر ہو جاتا ہے یہ مرض مسلمانوں میں بہت بڑھ گیا ہے۔ دیکھو۔ ان کی بادشاہیاں جا رہی ہیں۔ مگر تکبّر ان میں بے حد ہے۔

فرمایا۔ خدا تعالیٰ نے اپنے کلام میں فرمایا ہے کہ اپنے اپنے الگ الگ گھر بناؤ۔ پھر کوئی فساد نہیں ہوگا۔ اصل میں ساس بہو والے کے۔ نندوں۔ بھاوجوں کے۔ دیورانیوں جٹھانیوں کے جھگڑے اسی واسطے زوروں پر ہیں۔ کہ ایک جگہ اکٹھے ایک گھر میں رہتے ہیں۔ فرمایا۔ میرے خیال میں تو میاں بیویوں کے بھی الگ گھر ہونے چاہیئے۔ جب آپس میں محبت کا خیال آوے۔ میل ملاقات کر لیں۔ فرمایا۔ میں نے اپنی بیوی کی چیزیں کبھی نہیں دیکھیں نہ ہمیں اب تک معلوم ہے کہ انکے پاس کتنے ٹرنک۔ برتن کپڑے چیزیں ہیں۔ ہمیں کیا ضرورت کہ خواہ مخواہ عورتوں کی باتوں میں دخل دیں۔ فرمایا۔ بلکہ میں اپنی بیوی کی کوٹھڑی کی جانب بھی کم ہی جاتا ہوں (از راقمہ! واقعی ہمارے ملک پنجاب میں تو غضب ہے کہ دولہن کو دو چار سال تک بوجہ ایک گھر رہنے کے پتہ ہی نہیں لگتا کہ وہ سسرال میں ہے یا کسی اور رشتہ دار کے کیونکہ وہ میاں کی شکل بھی نہیں دیکھ سکتی۔ اس پر انشاء اللہ علیحدہ مفصل مضمون لکھنے کا ارادہ ہے وباللہ التوفیق)

فرمایا۔ اپنی زبان قابو میں رکھو۔ تمہاری زبان سے۔ ہاتھ سے پاؤں سے۔ کان سے۔ آنکھ سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔

کسی خاتون کو دریافت مسئلہ پر فرمایا۔ کہ حیض میں قرآن باادب پکڑے اور پڑھے جائز ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھنا جائز ہے۔ نماز کا حکم نہیں۔ اس لئے کہ نماز عظیم الشان چیز ہے۔ حیض میں بدبو آتی ہے۔ عورت ہاتھ۔ منہ۔ پاؤں نہیں دھو سکتی۔ دماغ میں کمزوری آجاتی ہے فرشتوں سے ملاقات نہیں ہو سکتی اس لئے نماز نہیں پڑھنی۔ دیکھو۔ دوسری مذاہب میں ایسی احتیاط ہے کہ عورت کے ہاتھ کا کھانا نہیں کھا سکتے۔ مگر ہمارے سرکار حضرت صلعم نے بہت بڑا احسان فرمایا کہ فرمایا قرآن متقی پاتا ہے تو سوائے خاص حالتوں کے قرآن پڑھنا۔ پکڑنا جائز ہے۔

فرمایا۔ دیکھو تُم پر نبی عربی صلعم نے کسقدر احسان کئے ہیں اور وہ کیسا جامع کمالات۔ رحمۃ للعالمین خیر خواہ مخلوق تھا۔ وہ عظیم الشان نبی اکرم کہ ہم کو کھانے کے پینے کے۔ پہننے کے۔ اُٹھنے کے بیٹھنے کے حتیٰ کہ پاخانہ۔ پیشاب کے آداب سکھائے اور دُعائیں سکھلائیں۔ ہر ایک بستی میں داخل ہونے سفر پر جانے کی ایسی ایسی بے نظیر دعائیں سکھلائیں۔ کہ سبحان اللہ بے اختیار اس پیارے نبی پر درود پڑھنے اور دعائے رحمت مانگنے کو دل چاہتا ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔

فرمایا۔ نبی اور رسول لوگوں کو سچا پہچاننے کا پختہ معیار یہ جان لینا چاہیئے کہ اوّل تو یہ لوگ اگلے نبیوں کی ہدایات پر قائم رہتے ہیں۔ ان کی تعلیم ایک ہی ہوتی ہے یعنی خداوند کریم کو ایک مانو۔ اس کے احکام پر چلو۔ دوم یہ لوگ مخلوق کے بہت خیر خواہ ہوتے ہیں۔ کوئی انہیں ستائے۔ مارے۔ تکلیفیں دے مگر ان کے لئے دعائے نیک مانگتے ہیں۔ ہاں کوئی سخت تکالیف دینے میں حد سے گذر جائے تو معاملہ اللہ پر چھوڑتے ہیں۔ سوم۔ اس شہر کے امیر لوگ ان کی پرواہ نہیں کرتے۔ غریب لوگ ساتھ دیتے ہیں۔ اگر کوئی ایسا نہ ہو۔ تو پھر اسے برخلاف جاننا چاہیئے۔

فرمایا۔ میں تم سے کسی لفظ کے معنی پوچھتا ہوں۔ تو یہ مت سمجھو۔ ہماری ہتک ہوتی ہے۔ یہ نبی کریم صلعم کی بھی عادت تھی۔ صحابہ کرام سے کبھی خوب سمجھانے کے لئے کچھ پوچھا کرتے۔

فرمایا۔ ہم تو چاہتے ہیں اور تہ دل سے چاہتے ہیں تمہیں فہم قرآن آجاوے۔ تمہاری اولادیں نیک ہوں۔ تمہارے خاوند نیک ہوں۔ خداوند کریم تمہیں تکبّر۔ غیبت۔ چغلی۔ گلہ۔ جھوٹ۔ بدکاریوں سے بچائے۔ سو عمل کرو۔ سوائے عمل کچھ نہیں بنتا۔ فقط۔

مذہب منصور اللہ تعالیٰ کی ہستی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی صداقت اور اسلام کی سچائی پر ایک فاضل نے نہائت محنت سے ترتیب وار ۲۲۴ دلائل اس کتاب میں درج کئے ہیں۔ قابل دید ہے قیمت فی نسخہ ۵/ ملنے کا پتہ۔ بدر ایجنسی قادیان ضلع گورداسپور

اعلیٰ درجہ کی صاف شدہ

ست سلاجیت

قیمت مبلغ ۲/ فی تولہ۔ بدر ایجنسی سے طلب کریں

جلسہ مدرسہ احمدیہ

موسمی تعطیلات پر لڑکوں کو رخصت کرتے ہوئے ۹ - اگست ۱۲ء کی صبح کو مدرسہ احمدیہ کا جلسہ ہوا پہلے ایک لڑکے نے قرآن شریف پڑھا۔ پھر سراج الشعراء جناب صدیق حمدی احمدی نے اپنی ایک فارسی نظم پڑھی۔ جو انہوں نے خاص اس جلسہ کے واسطے کہی تھی سامعین بہت محظوظ ہوئے۔ اس کے چند اشعار آگے درج ہوں گے اس کے بعد رحمت علی طالب علم مدرسہ احمدیہ نے اس مضمون پر تقریر کی کہ ہم نے قادیان میں آکر کیا سیکھا اور باہر جاکر کیا کرنا چاہیئے۔ یہاں رہنے کا مقصد حصول علم نیک صحبت سے نیک نمونہ حاصل کرنا اور باہر جاکر وہ تعلیم دوسروں تک پہنچانا بیان کیا اس کے بعد عبید اللہ طالب علم مدرسہ احمدیہ نے فصاحت کے ساتھ جاہلیت عرب کی خراب حالت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے نظیر اصلاح پر ایک مختصر تقریر کی۔ پھر محمود احمد (پسر شیخ یعقوب علی صاحب) طالب علم مدرسہ احمدیہ نے ایک رباعی پڑھ کر اور حضرت خلیفۃ المسیح کا شکریہ ادا کر کے کہ اپنا قیمتی وقت جلسہ کو دیا یہ بیان کیا کہ قادیان میں کوئی دنیوی دلچسپیوں کے نظارے نہیں ہیں۔ طلباء کو ان کے والدین نے یہاں ایک بیش قیمت موتی کو حاصل کرنے کے واسطے بھیجا ہے وہ موتی کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور قرآن شریف ہے اسے حاصل کرو یاد رکھو کہ موتی سمندروں اور پہاڑوں سے بغیر مصائب شدیدہ کے اٹھانے کے حاصل نہیں ہوتا یہ موتی حاصل کرو اور دوسروں کو دو۔ ہم اپنے معزز ہمعصر شیخ صاحب کو مبارکباد کہتے ہیں کہ ان کے فرزند نے ایک بے تکلف مؤثر تقریر کرنے کی توفیق خدا سے پائی۔ وہ رباعی جو اس عزیز نے پڑھی یہ ہے۔

خادم قوم ہوں میں خادم اسلام ہوں میں
نوری سرکار کا پھر بندۂ بے دام ہوں میں
فخر کرتا ہوں بجا فخر ہے میرا **محمود**
اک اولوالعزم نبی زادے کا ہمنام ہوں میں

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ نے بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔ بچوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہر کام بڑوں کے مشورہ سے کیا کریں۔ سارے جہان کے آدمیوں سے اعلم۔ اخشی۔ اتقی۔ حضرت محمد خاتم النبیین رسول رب العالمین رحمۃ للعالمین۔ شفیع المذنبین ان کو بھی حضرت جل جلالہ نے اپنے ماتحت رکھا اور اپنے اصحاب سے مشورہ کر لینے کا حکم دیا۔ کام چھوٹا ہو یا بڑا۔ سب کے واسطے مشورہ کا حکم ہے۔ بیٹھنے میں صف بندی اور مراتب کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ لڑکوں کا ایک لڑکا امیر ہونا چاہیئے جو مشورہ سے تمام انتظام کیا کرے۔ نقص اور کمزوریاں اس واسطے ہوتی ہیں کہ آئندہ احتیاط کی جائے۔ مومن مور ہے کہ ماتحت رہے اور مشورے سے کام لے ہر لڑکے کو چاہیئے کہ اپنے کلمات کو پہلے لکھ کر محفوظ کر لے۔ پھر رفتہ رفتہ مشق سے فی البدیہہ انسان بول سکتا ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کس قدر احتیاط کرتے تھے جب آپکو فرشتے نے کہا اقراء۔ تو فرمایا میں پڑھنا نہیں جانتا تین بار ایسا کیا۔ حالانکہ اس کا مطلب یہ تھا کہ جو فرشتہ پڑھے ویسا ہی آپ بھی پڑھتے جاویں مگر آنحضور نے احتیاط سے کام لیا۔ مضمون کو لکھ کر دوبارہ پڑھ لینا چاہیئے۔ قرآن شریف سے بھی اس کا پتہ لگتا ہے فرمایا۔ ولقد راٰہ نظرۃً اخری۔ دوبارہ پھر اس کو ملاحظ کر لیا۔ بولنے سے پہلے دعا بہت کرنی چاہیئے۔ ہمارے صدیق سراج الشعراء نے جو شعر سنائے ہیں۔ وہ فارسی ہیں بہتوں نے نہیں سمجھے ہوں گے ایک جگہ بڑا لطیف لفظ کہا ہے فرماتے ہیں ؎

از سروش وحدتم برگوش دہوش آمد خطاب
یا فتیٰ لا تبطل الاوقات فی عہد الشباب

اے نوجوان جوانی کے دن ضائع نہ کر۔ پھر فرماتے ہیں ؎

ہادی خود نفس سرکش را مگزینم اے شگفت
گرچہ صد کرت شنیدستم اذا کان الغراب

عرب میں ایک مثل ہے کہ جس قافلے کا لیڈر کالو کوا ہے وہ کیا مراد حاصل کرتا ہے اس مثل کے مطابق اگر کوئی شخص نفس سرکش کو اپنا ہادی بنائے تو اسے کیا حاصل ہو سکتا ہے۔ رحمت علی نے مستقبل پر نگاہ کرنے پر توجہ دلائی ہے۔ ولتنظر نفسٌ ما قدمت کی آیت کے مطابق یہ درست ہے۔

بعض چیزیں دل کو سیاہ کر دیتی ہیں ان سے بچنا چاہیئے مثلاً (۱) خلط۔ لڑکے بچے جب اکٹھے علیحدہ بیٹھتے ہیں تو بہت گپ شپ مارتے اور بیہودہ باتیں کرتے ہیں فضولیاں پیدا ہوتی ہیں۔ دوسروں کے ساتھ تعلق بڑھا کر اپنے اوقات گرامی کا ہرج ہوتا ہے۔ شکوہ و غیبت سن کر رنج و غصہ بڑھتا ہے۔ ڈینگیں مارنے سے تکبر پیدا ہوتا ہے۔ اچھا لڑکا وہ ہے۔ جو مدرسہ میں استاد کی باتیں سنے گھر میں ان باتوں پر غور کرے۔ (۲) تمنی۔ دل میں بڑے بڑے خیال باندھنا کہ ہم بادشاہ ہو جائیں گے۔ جج بن جائیں گے یہ کرینگے وہ کرینگے اس سے وقت ضائع ہوتا اور جنون پیدا ہوتا ہے۔ (۳) بہت نیند۔ خصوصاً چار وقت کی۔ رات کے پہلے حصہ کا سونا۔ رات کے آخر حصہ کا سونا۔ صبح کی نماز کے بعد سونا۔ عصر کے بعد سونا (۴) بہت پیٹ بھر کر کھانا اس سے بہت سستی اور دل کی سیاہی پیدا ہوتی ہے ان چیزوں سے بچو۔ یہاں آنا **نیک اخلاق** کے واسطے ہے۔

تبلیغ بڑا باریک کام ہے بہت سوچ اور فکر سے یہ کام ہو سکتا ہے ایسا نہ ہو کہ انسان تبلیغ کرتا ہوا کوئی بڑا فساد ڈالدے۔

بہت لفظ اکٹھے کر لینے اور زور سے دوسروں کو مخاطب کرنا آسان ہے پر عمل مشکل۔ سب سے اول اپنے نفس کو درست کرو۔

اللہ تعالےٰ نے تمام چیزوں میں چھٹی رکھی ہے۔ آموں کے پھل کا موسم گذر گیا اب ان درختوں کے واسطے تعطیل کا موسم ہے ایسا ہی ہر درخت اور کھیتی اور ہر چیز کے واسطے تعطیل کا موسم ہے ان تعطیلوں کے بڑے منافع ہیں اور بڑا نفع یہ ہے۔ کہ آئندہ کے واسطے بڑی طیاری کی جا سکے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ منامکم باللیل۔ رات کو کام کاج سے تعطیل کرتے ہوئے سب سو جاتے ہیں۔ بعض بچے ہمارے پاس آئے۔ کہ ہمیں ماسٹروں نے تعطیل کے واسطے بہت سارا کام دیا ہے ہمیں بہت سی کاپیاں لے دو۔ یہاں سے تم کو تین تعطیلیں ہیں۔ درس قرآن سے مدرسہ سے اور یہاں کی کھیلوں سے۔ تم ان تعطیلوں میں اپنے آپکو آئندہ کے واسطے طیار کرو۔ واللہ یقبض و یبسط۔ اللہ تعالےٰ ہمارے مال کو لے لیتا ہے اور بڑھاتا ہے یہ بھی ایک تعطیل ہے تم جانتے ہو۔ میں تمہیں صرف ایک نصیحت کرتا ہوں کہ پھر آنے کے واسطے طیاری کرو اللہ تعالےٰ تمہارا حافظ و ناصر ہو۔ تمہیں غلطیوں اور بد صحبتوں سے محفوظ رکھے نیک نمونہ بن کر رہو اور نیک نمونہ بن کر آؤ۔

اس کے بعد مولوی صدر دین کی تحریک پر عزیزان عبد الحی و عبد السلام کے سفر میں بسلامت رہنے اور سلامتی سے واپس آنے کی اور تمام بچوں کے واسطے دعا کی گئی اور جلسہ ختم ہوا۔ ہمیں اس بات کے معلوم کرنے سے بہت خوشی ہوتی ہے۔ کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کے زیر انتظام و تعلیم مدرسہ احمدیہ کے طلباء علمی اور روحانی نمایاں ترقی کر رہے ہیں۔ اللہم زد فزد ؂

رسید زر

۲۶۹۶ - مولوی نجم الدین صاحب عہ۸/
۳۳۲ - میاں غلام احمد صاحب للعہ/
۱۷۴ - مولوی محمد اکبر صاحب للعہ
۲۳۸۰ - پیر بادشاہ صاحب للعہ
۲۵۶۱ - مرزا احمد جان صاحب عہ
۱۲۷۳ - میاں امام بخش صاحب للعہ/
۱۹۶۹ - بابو خدا بخش صاحب عہ
۲۵۲۳ - سردار بیگ صاحب عہ/
۲۲۵۴ - پیر بادشاہ صاحب سے/

۱۹ - جون ۱۲ء

۲۴۶۵ - محمد افضل صاحب عہ۸/
۲۵ منشی مولا بخش صاحب للعہ
۲۴۹۸ - چودھری خان محمد صاحب عہ۸/
۲۱۵۶ - خواجہ کرم داد صاحب عہ
۲۷۹۰ - فضل قادر صاحب للعہ/

۲۰ - جون ۱۲ء

۲۱۷۶/۱۰۸۴ ڈاکٹر محمد دین صاحب للعہ
۲۲۷۰ - محمد یعقوب صاحب عہ۸/

اطلاع عام (۲)

عوام الناس کی خدمت میں التماس ہے کہ ہماری دوکان امرتسر کٹڑہ جیمل سنگھ میں واقع ہے اس دوکان میں ہر قسم کے برتن بتفصیل ذیل۔ حمام۔ سماوار۔ ہر قسم جگ سوپ یعنی یخنی نکالنے کا برتن۔ گنج یعنے کل برتنوں کا سٹ۔ کلفی ہر قسم۔ لوٹا۔ تھالیاں سرپوش۔ بٹنوس۔ چلمچی۔ کٹورہ وغیرہ از قسم تانبا و پیتل ہر وقت تیار اور حسب فرمائش بنائے جاتے ہیں جس صاحب کو برتن خریدنا منظور ہو بہ ادائگی قیمت خرید فرما سکتا ہے اور واپسی سے معاف فرمادیں اور حسب فرمائش جس وقت جس طرح کا مال چاہیں نمونہ دیکر بھی تیار ہو سکتا ہے اور دیگر شہروں میں مال بذریعہ وی پی بھیجا جاتا ہے

محمد ابراہیم محمد اسمٰعیل خان مسگر بر دوکان میاں قطب الدین خانصاحب مرحوم مسگر - امرتسر -

سگرٹ نوشی کے نقصانات

پچھلے دن حضرت خلیفۃ المسیح نے مدرسہ تعلیم الاسلام کے بچوں کو سگرٹ حقہ وغیرہ کے ترک کرنے کی نصیحت کی تھی اور خدا تعالےٰ کے فضل سے وہ نصیحت کارگر ہوئی جن بچوں کو عادت تھی انھوں نے پرہیز اختیار کیا ولایت کے ایک رسالہ چائیلڈ ویلفیئر میں سگرٹ نوشی کے بد اثر پر ایک مضمون چھپا ہے جس کا ترجمہ ہم اخبار البشیر سے نقل کرتے ہیں۔

سگرٹ نوشی نوعمر لڑکوں کی نہ صرف جسمانی صحت کا خاتمہ کر دیتی ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ ان کو اخلاقی موت بھی دلا دیتی ہے۔ چوری کے مجرم لڑکے ۰ ۸ فیصدی سے زیادہ ایسے پائے جاتے ہیں جنھیں سگرٹ نوشی کی بدعادت نے ایسا کرنے پر مجبور کیا اور انھیں ایسے وسائل ڈھونڈنے پڑے جس سے وہ اپنا سگرٹ کا خرچ بہم پہنچا سکیں۔ میگزین مذکور ذیل کے بد نتائج جسمانی و اخلاقی محض سگرٹ نوشی سے منسوب کرتا ہوا لکھتا ہے کہ

اوّل یہ مونہ گلے اور پھیپھڑوں کی سطح کی غلاف کی نازک جھلّی میں سوزش پیدا کرتا ہے جس سے بعد میں سوجن ہو جاتی ہے اور اس طرح رفتہ رفتہ وہ بالکل ناکارہ ہو جاتی ہے یہ جھلّی ساتھ ان نسوں کو جو سانس کی آمد و رفت کو باقاعدہ رکھتی ہیں ایک طرح سے مفلوج بنا دیتا ہے جس سے نوعمر لڑکا کافی ہوا کے اندر نہ پہنچنے سے تکلیف پانے لگتا ہے۔

دوم۔ سگرٹ ان نسوں کو جو کہ دل کے اندر ہیں کمزور کر دیتا ہے جس سے دل کی دھڑکن کبھی زیادہ تیز کبھی زیادہ مدہم اور بعض اوقات بالکل بند سی ہو جاتی ہے اور اس طرح حالانکہ دل کو کام زیادہ کرنا پڑتا ہے مگر پورا کام بہت تھوڑا ہوتا ہے جس سے خون کا رنگ بجائے لال مرچ کی طرح ہونے کے ارغوانی ہو جاتا ہے۔ جو اس بات کا بدیہی ثبوت ہے کہ آکسیجن بہت تھوڑی مقدار میں اندر جاتی ہے اور دل دن بدن کمزور ہو رہا ہے۔

سوم۔ تمباکو معدے کو خوراک کے ہضم کرنے والی رسیں پیدا کرنے میں زیادہ لگاؤ رکھتا ہے۔ چونکہ تمباکو نوش ہر وقت منہ ملنے پر تمباکو ہی پیتا رہتا ہے۔ معدے کو زیادہ اکساہٹ ہونے سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے اور ہضم کرنے والی رسیں اس سے بلا ضرورت اور بلا خرچ ہونے کے زیادہ مقدار میں بہتی رہتی ہیں اور ہر وقت ضرورت پر مناسب اور کافی مقدار میں نکل ہی نہیں سکتیں اس طرح معدے میں خرابی پیدا ہو کر قوت ہاضمہ بالکل زائل ہو جاتی ہے جس سے جسم میں عام کمزوری اور پیلاپن آ جاتا ہے۔

چہارم۔ سگرٹ نوش لڑکا کافی اور حسب ضرورت مفید نیند نہیں لے سکتا۔

پانچویں اس کی طبیعت میں سُستی اور دُبلاپن آ جاتا ہے اور اس طرح وہ ورزش وغیرہ سے بالکل غافل ہو جاتا ہے۔ قدرتاً ایسی حالت کو پہونچکر چونکہ اسے بہت کم تازہ ہوا ملتی ہے اس کا دل کمزور ہو جاتا ہے اسکی نیند جاتی رہتی ہے اور اسی طرح اس کی نشو و نما اور بالیدگی کی رفتار اتنی تیز نہیں رہتی جتنی کہ ہونی چاہیئے۔ یہاں تک ہی بس نہیں ہوتی۔ اب اس سے بڑھ کر برے نتائج ظہور میں آتے ہیں۔ وہ کُند ذہن ہو جاتا ہے لاپرواہی بے توجہی اور کم فہمی بڑھ جاتی ہے اور وہ بے زبان کام۔ کھیل و کود و مشغلہ سے کنارہ کش ہو جاتا ہے اور دن بدن اس میں سگرٹ نوشی کا جنون بڑھتا جاتا ہے اور انھیں حاصل کرنے کے مختلف وسائل سوچتا رہتا ہے اور اس جد و جہد میں چوری کرنے سے بھی نہیں کتراتا اور اس طرح وہ اپنی تمام اخلاقی زندگی پر پانی پھیر دیتا ہے۔

کاش کہ ہمارے اہل وطن اسپر کچھ دھیان دیں اور موجودہ نسل کو اس خوفناک تباہی سے بچا دیں۔

رسید زر

۲۰ - جون ۱۲ء

۲۱۷۵ - وزیر محمد صاحب ع۸ر
۲۵۵۹ - مستری مہر محمد صاحب للعہ
۲۱۵۸ - بدرالحسن صاحب سے۲ر
۲۰۱۴ - غلام حسین صاحب ع۸ر
عبدالقدوس صاحب سے۴ر

۲۱ - جون ۱۲ء

۱۴۸۳ - ڈاکٹر اقبال علی صاحب للعہ
۲۲۴۹ - میران بخش صاحب ع۸ر
۲۲۷۲ - مرزا رسول بیگ صاحب ع
۲۲۹۲ - رحمت علی صاحب سے۲ر
۲۸۱۵ - شبیر حسن صاحب ع۸ر
۲۹۱۸ - احمد بخش صاحب للعہ
۲۹۰۹ - غلام محمد صاحب راجوری ع۸ر

۲۲ - جون ۱۲ء

منشی شاہ محمد صاحب مدرس اوّل بن - سیالکوٹ۔ للعہ
خلیفہ محمد صادق صاحب راشے پور ریاست خیرپور۔ ۱۲ار
مولا بخش صاحب - چنیوٹ - جھنگ۔ للعہ۲ر
محمد عمر حیات صاحب - میرٹھ چھاونی۔ ع۸ر
میاں ثناء اللہ صاحب لاہور للعہ۲ر
غلام احمد صاحب - گڑھ شنکر - ہوشیارپور للعہ
میاں عزیز دین صاحب بنگلہ قلعہ رام کور - گوجرانوالہ ع۸ر
آنریبل سر راجہ تصدق الرسول خان صاحب جہانگیرآباد للعہ
چودھری پیر احمد صاحب مرالی لوہک تحصیل رعیہ للعہ
بابو عبدالرحمان صاحب برنالہ - پٹیالہ ع۸ر
محمد شفیع صاحب - کالاباغ - میانوالی عہ۱ر
منشی احمد دین صاحب نون ضلع شاہ پور ع
عبدالعزیز صاحب - راولپنڈی ع۸ر

۲۴ - جون ۱۲ء

مولوی عبدالرب دوکاندار - قادیان۔ ع
۲۰۷۵ - بابو چاند خاں صاحب جھانسی۔ عہ۲ر
۲۹۷۹ - عبدالغنی خان صاحب نگینہ۔ ع
۲۷۵۷ - سید شفیق الدین صاحب سنگرہ للعہ۲ر
۲۸۱۱ - محمد عبداللہ صاحب - پٹیالہ للعہ
۲۵۹۴ - حاجی وزیر خاں صاحب بہڑائچ ع۸ر
۲۴۱۶ - احسان الحق صاحب للعہ۲ر

۲۵ - جون ۱۲ء

۲۴۸۷ - احمد علی صاحب سے۸ر
۲۴۷۰ - اعجاز حسین صاحب ع۸ر
۲۳۶۴ - ظفر حسین صاحب للعہ
۸۶۷ - بلغ دین صاحب للعہ۲ر

۲۶ - جون ۱۲ء

۸۲۹ - جلیل احمد صاحب للعہ۲ر
۲۱۵۴ - خدا بخش صاحب للعہ
۲۲۵۲ - عبدالخالق صاحب ع۸ر
۲۱۸۳ - کرم الٰہی صاحب ع
۲۴۴۲ - فیض احمد صاحب سے۲ر

۲۷ - جون ۱۲ء

۱۷۲ - گلاب خاں صاحب ع۸ر
۲۶۴۷ - غلام قادر صاحب للعہ
۲۸۹۳ - شیر محمد صاحب ع۸ر
۲۱۶۸ - عبداللہ خاں صاحب للعہ

۲۸ - جون ۱۲ء

عتیق اللہ صاحب ع
۲۱۴۱ - احمد دین صاحب سے۲ر
۲۲۶۸ - حکم دین صاحب سے
۱۴۳ - سلطان احمد صاحب للعہ
۲۶۷۳ - محمد حسین صاحب ع۸ر
۲۵۱۷ - محمد صدیق صاحب سے۲ر
۲۸۴۸ - محبوب عالم صاحب ۴ر

۳۰ - جون ۱۲ء

۲۰۹۴ - شرف الدین صاحب للعہ
۲۴۲۹ - برکت اللہ صاحب للعہ
۲۹۹۰ - عبدالعزیز صاحب ع۸ر
۲۵۱۰ - محمد غوث صاحب عہ
۱۷۰۰ - محمد یوسف صاحب عہ

۲ - جولائی ۱۲ء

۲۸۵۹ - یعقوب خاں صاحب عہ۴ر
۲۴۵۸ - غلام سرور صاحب عہ۲ر
۲۵۷۶ - ہمایت خاں صاحب للعہ۴ر
ننھے خاں صاحب ع۸ر
۲۹۸۳ - محمد بخش صاحب للعہ
۲۹۸۰ - ثناء اللہ صاحب للعہ

۳ - جولائی ۱۲ء

۲۹۳۰ - منشی محمد شریف صاحب ع۸ر
۲۷۵۴ - بدالغنی صاحب للعہ
۲۹۰۶ - منشی ظہیر الدین صاحب ع۸ر

۵ - جولائی ۱۲ء

۲۹۹۷ - منشی غلام قادر صاحب ع۸ر
۲۷۹۸ - منشی فرزند علی صاحب ع۸ر
۲۸۶۲ - منشی حبیب اللہ صاحب سے۸ر
۲۹۹۶ - منشی احمد بخش صاحب ع۸ر
۶۳۸ - منشی نواب الدین صاحب ع۸ر
۲۲۷۷ - نور احمد صاحب ع۸ر

۶ - جولائی ۱۲ء

۲۵۹۱ - سید اکبر شاہ صاحب ع۸ر
۲۷۰۰ - برکت علی صاحب ع۸ر
۹۱ - شیخ رحمت اللہ صاحب للعہ
۵۹۵ - ایم موسیٰ صاحب للعہ

۸ - جولائی ۱۲ء

۲۵۹۷ - عبدالستار صاحب ع۸ر
۲۱۷۰ - اہلیہ نور احمد صاحب للعہ
۲۱۴۸ - منشی الٰہی بخش صاحب ع۸ر
۲۴۳۵ - غلام حسین صاحب عہ۲ر
۲۵۵۲ - بابو عمر بخش صاحب للعہ
۲۵۷۰ - عبداللہ خاں صاحب ع
۲۷۷۶ - علی احمد صاحب ع۸ر
۱۷۶ - منشی عبدالعزیز صاحب للعہ
۱۴۶ - منشی عبداللہ صاحب للعہ
۲۹۴ - چودھری مولا بخش صاحب للعہ
۲۰ - عبدالرحیم و محمد اسمٰعیل صاحب للعہ
۴۴ - چودھری محمد نواب خان صاحب للعہ
۵۳ - ڈاکٹر محمد حسین صاحب للعہ
۱۹۰ - مولوی محمد طفیل احمد صاحب للعہ
۲۱۳ - حکیم محمد قاسم صاحب للعہ
۲۷۰ - مرزا سلطان احمد صاحب للعہ
۲۸۱ - ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب للعہ
۳۰۲ - غلام محمد صاحب للعہ
۳۳۰ - کرم الٰہی صاحب للعہ
۳۰۱ - شیخ غلام نبی صاحب للعہ
۳۴۸ - رحیم علی صاحب للعہ
۴۵۰ - منشی حمزاللہ خاں صاحب للعہ
۷۰۵ - منشی الٰہی بخش صاحب للعہ
۸۱۷ - منشی سربلند صاحب للعہ

سیالکوٹ کے اعلیٰ افسر غور فرماویں

پچھلی جنوری سے سیالکوٹ کی میونسپل کمیٹی کے اہلکاروں کے متعلق کئی ایک باتیں سُننے میں آئیں اور کئی ایک مضامین ان کارروائیوں کے متعلق ہمارے ہمعصروں نے لکھے۔ ان تمام مضامین میں ایک متفق بات جو ہمیں ملتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ مرزا ابدرالدین صاحب بی۔ اے سابق سکرٹری اور سید نذیر حیدر صاحب داروغہ چنگی کو تمام افسروں نے اور بالخصوص کرنل ینگ صاحب ڈپٹی کمشنر نے بددیانتی وغیرہ الزامات سے بری فرمایا ہے۔ لیکن تعجب انگیز بات یہ ہے۔ کہ ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر نے باوجود ان کو بڑا دیانت دار قرار دینے کے عہدوں سے برطرف کر دیا ہے۔ مرزا ابدرالدین صاحب کی پچھلے تین سال کی خدمات کو ینگ صاحب بہادر اور رکلنلے صاحب اور ابراہام صاحب جو اُن سے پہلے ڈپٹی کمشنر تھے تمام کے تمام بڑی اچھی نگاہ سے دیکھتے رہے۔ چنانچہ ان تینوں افسروں نے اپنے خوشنودی مزاج کے سارٹیفکٹ بھی ان کو دے رکھے ہیں۔ اس صورت میں ایک غور کرنے والی طبیعت حیران ہوتی ہے کہ عجب حیرت کی بات ہے۔ کہ ایک شخص کو دیانت دار بھی سمجھا جائے اس کے زمانے میں بہت سی ترقی بھی مانی جائے۔ اس کو خوشنودی مزاج کی خطوط بھی دیئے جائیں اور پھر برطرف کر دیا جائے۔ محض اس لئے کہ کمیٹی کے بعض ملازمین نے چونکہ دیانت داری سے کام نہیں لیا۔ پس اس لئے سکرٹری صاحب کو برطرف کر دیا جائے تاکہ لوگ اچھی طرح سے ڈر جائیں۔ اس معاملے میں ہم بھی اپنی کمی فہم کا اعتراف کرتے ہیں اور اس معمہ کے سمجھنے سے قاصر ہیں۔

سید نذیر حیدر صاحب جو مدت سے اس میونسپلٹی کے عہدہ داروں میں میں رہے تھے۔ اُن کو ہندو مسلمان بالاتفاق رائے نہایت دیانت دار مانتے چلے آئے ہیں۔ ان [illegible] بھی ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر ینگ نے یہی رائے ظاہر فرمائی ہے کہ سید صاحب بھی نیک اور دیانت دار ہیں۔ لیکن ان کے زمانے میں کچھ لوگوں نے غبن کیا ہے اس لئے ثابت ہوا کہ وہ عہدہ پر مامور نہ رہیں اور سُنا ہے کہ ساتھ یہ بھی کہا ہے۔ کہ یہ شخص چستی سے کام نہیں لیتا۔ دوسری طرف ہم دیکھتے ہیں تو میونسپل کمیٹی سیالکوٹ ان کے کام میں اٹھائیس ہزار روپے کی زیادتی آمد دکھاتے ہیں۔ ان معاملات پر اگر جناب کرنل ینگ صاحب بہادر خود غور فرماویں تو صاف معلوم ہوگا۔ کہ ایسے حالات کے ماتحت ایسے دیانت دار افسر کو برطرف کرنا محض کسی غیر کی زہر آلودہ رپورٹ پر مبنی ہو سکتا ہے۔

ہم نے سُنا ہے کہ ان واقعات کو مدنظر رکھ کر ایک نہائت قابل اور زیرک افسر کمشنر صاحب بہادر لاہور ڈویژن خصوصیت کے ساتھ ان امور کی تحقیقات کے لئے مامور ہوئے ہیں کہ سیالکوٹ تشریف لیجائیں۔ ہمیں پورا وثوق ہے کہ آنجناب وہاں جاکر خود اپنی آنکھوں سے سڑکوں کی حالت۔ روشنی کا انتظام خوبصورت خوبصورت پارکوں کا ہونا اور کمیٹی کی آمدنی میں بہت بڑی ترقی پا نا دیکھیں گے اور ان تمام باتوں سے بڑھ کر ان دونوں عہدہ داروں کے متعلق ہر ایک شخص سے یہی سنیں گے۔ کہ وہ نہائت ہی دیانت دار اور امین اور مامون ہیں۔ ہمارے خیال میں امین اور مامون ہونا ایک نہائت ہی اعلیٰ درجہ کی صفت ہے جو بہت کمیاب ہے اور ایسے عہدوں پر سے جو روپے پیسے کے ہوں اور بڑی ذمہ واری کے ہوں تجربہ کردہ دیانت دار عہدہ داروں کو برطرف کرنا کسی صورت میں درست نہیں ہے۔

مسئلہ ازدواج ثانی اور آریہ مسافر

ناظرین وناظرات بدر کو یاد ہوگا کہ بدر ۱۴- دسمبر ۱۹۱۱ء نمبر ۱۱ میں ایک مضمون اپنی ساری بہنوں کو مخاطب کرکے میں نے لکھا تھا کہ اگر ان کے شوہر کسی ضرورت شرعی سے دوسرا نکاح کرنا چاہتے ہوں تو وہ خدا اور رسول کے حکم کی عزت کی وجہ سے اس پر اعتراض نہ کریں۔ بلکہ خوش دلی سے اجازت دیں۔ کیونکہ اگر وہ رنجیدہ وناراض ہوں گی تو اپنے لئے ہی تکلیف ومصیبت پیدا کر لیں گی۔ اس مضمون میں کاتب صاحب کی مہربانی سے ایک ایسی غلطی ہوئی۔ جس پر آریہ مسافر نے اعتراض کیا کہ یہ مضمون کسی مرد کا لکھا ہوا ہے لیکن میں نے اپنی ایک چٹھی کے ذریعہ سے اس کی تردید کی۔ جو اڈیٹر صاحب نے مہربانی سے چھاپ دی اور جس کے لئے ان کا شکریہ ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی بابو شام لال صاحب یعنی اڈیٹر آریہ مسافر نے کچھ اعتراض بھی کئے جن میں سے بعض کا مسئلہ ازدواج سے چنداں تعلق نہ تھا۔ اس کا مفصل جواب ۲۲ فروری ۱۹۱۲ء کے بدر میں ازدواج ثانی اور آریہ مسافر کی کہانی کے عنوان سے میں نے دیدیا۔ اس پر تا حال کوئی جرح آریہ مسافر نے نہیں کی اور نہ کوئی نیا اعتراض اس مسئلہ ازدواج پر کیا ہے جس کا جواب میرے ذمے ہوتا۔ بلکہ بعض غیر متعلق باتیں چھیڑ دیں۔ جن کے جواب کی چنداں ضرورت نہ تھی اور نہ ایک عورت ذات کو اپنے معاملات خانہ داری سے اتنی فرصت ہو سکتی ہے۔ کہ وہ خواہ مخواہ عبارت آرائیاں کرے جولائی کے رسالہ آریہ مسافر میں مخاطب تو ہیں امام زادہ مرزا محمود احمد صاحب۔ اور ساتھ ہی یہ بھی لکھدیا کہ سکینۃ النساء کو جواب نہ بن آیا اور اس نے جھوٹا چیلنج دیا۔ وغیرہ۔ سوال یہ ہے کہ کیا مسئلہ ازدواج ثانی پر اڈیٹر آریہ مسافر نے کوئی اعتراض ۲۲ فروری ۱۹۱۲ء کا بدر پڑھ کر کیا ہے۔ جس کا جواب میں نے نہیں دیا۔

دوم۔ کیا میری کسی دلیل کا جو اس مسئلہ پر تھی۔ رد کیا ہے دونوں سوالوں کا جواب یہی ہے کہ ہرگز نہیں۔ اب بھی میں کہتی ہوں اس مسئلہ پر کوئی اعتراض پیش کرو۔ اگر میرے علم نے رسائی کی تو میں ورنہ کوئی اور احمدی بھائی اس کا جواب دیگا۔ میری کسی دلیل پر اعتراض کرو۔ جواب دیا جائیگا مگر اِدھر اُدھر کی باتوں کا جواب نہیں دے سکتی۔ نہ مجھے اتنی فرصت! فقط

(سکینۃ النساء از قادیان دارالامان)

ایک نہایت مجرب دوائی

مویشیوں اور اسپوں کی ذیل کی بیماریوں کے واسطے۔ مویشیان۔ گل گھونٹو۔ سوج۔ زہرباد سٹ۔ کم خوری وغیرہ۔ اسپان۔ زہرباد۔ کنار کرڈ کرڈی۔ بخار وغیرہ۔ قیمت فی ڈبیہ ۲ خوراک عمر احباب فائدہ اٹھائیں۔ بذریعہ وی۔ پی منگوائیں ملنے کا پتہ شیخ نور احمد مہتمم کتب خانہ حضرت اقدس قادیان ضلع گورداسپور

مجموعہ اشتہارات مسیح موعودؑ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اشتہارات کو ہم نے ایک جگہ جمع کر کے چھاپنے کا ارادہ کیا ہے۔ جس کا پہلا اور دوسرا جزو چھپ کر تیار ہو گئے ہیں۔ اور بقیمت عہ ہر دو حصہ دفتر بدر سے مل سکتے ہیں۔ محصول ڈاک اس کے علاوہ ہوگا۔ تیسرا اور چوتھا جزو زیر طبع ہیں۔ پانچواں کاتب لکھ رہا ہے۔ بہت تھوڑے نسخے چھاپے گئے ہیں جو صاحب منگوانا چاہیں۔ جلد منگوالیں۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ جو صاحب مبلغ عگر روپے پیشگی بھیجدیں۔ اُن کے مجموعے دفتر میں جمع ہوتے رہیں اور سارا چھپ جانے پر اُن کو باقی رقم کا وی۔ پی کر دیا جاوے یا وہ دستی لے جاویں۔

ہر ایک اشتہار سے ارزان اور تا آخر ماہ رمضان المبارک تک ہر گھڑی کے ہمراہ الارم والا ٹایم پیس قلمدان یعنی پائدار صحیح ٹایم دینے والا انعام مفت دیا جاویگا

فرمایش بہت جلد بھیجئے گا ورنہ بعد میعاد مقررہ افسوس کرنا ہوگا یہ بھی واضح رہے کہ ہمارے ان تمام گھڑیاں خاص ولایت کے ایک مشہور کارخانہ کی ہیں جو پائیداری خوبصورتی صحیح وقت دینے میں لاثانی ہیں اور ان کی عمدگی کے بیشمار سارٹیفکٹ آچکے ہیں اسلئے انکی تعریف کی چندان ضرورت نہیں اگر خلاف تحریر ہوں فوراً واپس کردیجئے گا **نوٹ** مال بذریعہ وی۔ پی بھیجا جاویگا اور خرچ ذمہ خریدار ہوگا اور مندرجہ قیمتوں میں کسیطرح کمی نہ ہوگی

جملہ فرمایشین بنام مولوی محمد حبیب جنرل مرچنٹ نمبر ۱۴۵ شہر متھرا کے آنی چاہئین :-

راسکوپ سسٹم واچ

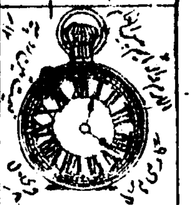

یہ آپکو وہ اصلی گھڑی بھیجی جاویگی کہ جسکے ڈایل پر بھی راسکوپ سسٹم کھاہوا اور پائداری صحیح وقت دینے میں اعلیٰ درجہ کی ہے گارنٹی چار سال قیمت تین روپیہ بارہ آنہ اور فینسی رنگین ڈایل کی چار روپیہ وی۔ پی ۸؍ ہمراہ الارم والی ٹایم پیس انعام مفت

گارڈ لیور واچ

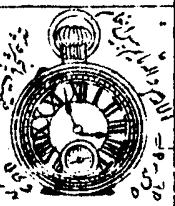

یہ گھڑی نہایت درجہ کی پائدار خوبصورت صحیح ٹایم دینے میں لاجواب ہے بوجہ اسکی عمدگی کے ریلوے ملازمین اسے بہت زیادہ پسند کرتے ہیں گارنٹی ۵ سال قیمت پانچ روپیہ۔ وی۔ پی ۸؍ ہمراہ الارم والی ٹایم پیس انعام مفت

وائٹ میٹل واچ

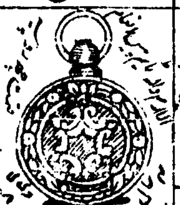

یہ گھڑی چاندی نمبر ۲ کی بند کیس علیحدہ چابی کی ہے اور کیس بھی چند وضع کے ہیں پائداری اور ٹھیک دینے میں بیمثال ہے گارنٹی ۴ سال قیمت چھ روپیہ اور سنہری کیس کی چھ روپیہ آٹھ آنہ وی پی ہمراہ الارم والی ٹایم پیس انعام

جنٹلمین واچ

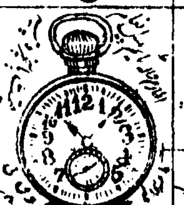

یہ گھڑی بہت ہی پتلی ہے اور نہایت خوبصورت پائدار ہونے کے علاوہ ٹایم بہت ٹھیک دیتی ہیں قیمت اور وضع مختلف نکلسلور کی پانچ روپیہ گن میٹل یعنی سیاہ کیس کی چار روپیہ بارہ آنہ اور سنہری نقشی کیس کی قیمت چھ روپیہ گارنٹی ۴ سال۔ وی۔ پی ۸؍ سب کے ہمراہ الارم والی ٹایم پیس انعام مفت

سنٹر سیکنڈ واچ

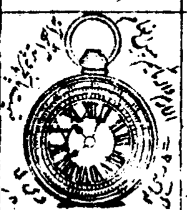

یہ گھڑی سنہری علیحدہ چابی کی نہایت پائدار خوبصورت صحیح وقت دینے والی ہے اور اسکی سکنڈ کی سوئی اتنی بڑی ہے کہ گھنٹہ و منٹ کی سوئی کے اوپر چکر کہایا کرتی ہے گھوڑ دوڑ اور [illegible] میں بھی بہت کارآمد ہے گارنٹی ۴ سال قیمت پانچ روپیہ آٹھ آنہ وی۔ پی ۸؍ ہمراہ الارم والی ٹایم پیس انعام

حسینہ واچ

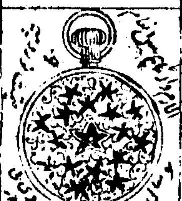

یہ گھڑی ڈھکنے دار سنہری اور نقشی کیس کی بیحد خوشنما بلکہ لاجواب ہے اور کیس بالکل اصلی سونے کے مانند ہے ہر ایک اپنی اپنی وضع میں اعلیٰ ہے پائداری خوبصورتی صحیح وقت دینے کے لحاظ سے سو روپیہ کی بھی قربان ہیں گارنٹی ۶ سال قیمت نو روپیہ وی۔ پی ۸؍ ہمراہ الارم والی ٹایم پیس انعام

آٹھ روزہ چابی کی واچ

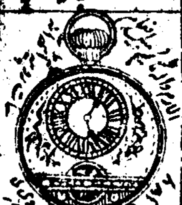

اس گھڑی میں صرف ایکمرتبہ چابی بھر دینے سے آٹھ روز برابر چلتی ہے وقت بھی ایسا ٹھیک دیتی ہے کہ ایک سکنڈ کا بھی فرق نہیں پڑتا نہایت خوبصورت فینسی ڈایل کی پائدار ایسی کہ برسوں صفائی کی بھی ضرورت نہیں گارنٹی ۶ سال قیمت ساڑھے سات روپیہ ہمراہ الارم والی ٹایم پیس انعام

کلائی پر باندھنے کی گھڑیاں

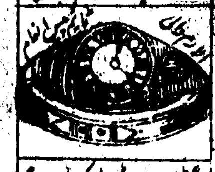

یہ گھڑیاں چھوٹے سائیز کی نہایت درجہ کی خوبصورت پائدار ٹھیک ٹایم دینے میں اعلیٰ کلائی پر باندھنے کیلئے لاجواب نکلسلور کی چار روپیہ بارہ آنہ سیاہ کیس کی پانچ روپیہ اور چاندی نقشی کیس والی چھ روپیہ گارنٹی تین سال وی۔ پی ۸؍ سب کے ہمراہ الارم والی ٹایم پیس انعام مفت

آلہ دودھ میں پانی بتلانیوالا قیمت بارہ آنہ وی۔ پی ۴؍

چوبندا بستر بند نہایت مضبوط سوتی رنگین فیتہ کا قیمت ایک روپیہ چھ آنہ وی۔ پی ۵؍

زنانی چوڑیدار گھڑی

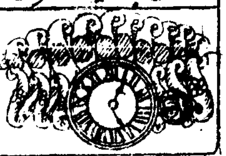

یہ گھڑی جس کا نقشہ آپ کی پیش نظر ہے نہایت خوبصورت صحیح وقت دینے والی ایک نئے فیشن اسپرنگ دار چوڑی میں جڑی ہیں اور یہ گھڑی و چوڑی دونوں پختہ سونے کے ملمع کی ہیں اور چوڑی ربڑ کی طرح اینٹھکر ہر ایک چھوٹی و بڑی کلائی میں آجاتی ہے عورتوں کے لئے بہت ہی موزون زیور کا زیور گھڑی کی گھڑی گارنٹی ۲ سال قیمت چھ روپیہ وی۔ پی ۸؍

نوٹ - یہی بصنعت مگر گھڑی کی چوڑی پر موتی۔ یاقوت۔ نیلم۔ ہیرے۔ وغیرہ جڑے ہیں قیمت سات روپیہ وی۔ پی ۸؍ ہمراہ الارم والی ٹایم پیس انعام مفت

سنہری حمایل شریف لاثانی

پورے ۳۰ پاروں کی وزنی ۲ ماشہ عرض و طول میں ایک انچ مطبوعہ قسطنطنیہ جس کو بڑے بڑے علماؤں نے صحیح کیا ہے ایک لاکٹ میں مثل تعویز رکھی ہے اور اسی لاکٹ میں آتی گلاس لگا ہے جس سے تلاوت بھی بخوبی ہوسکتی ہے یہ وہ حمایل شریف ہے جو کہ شاہان اسلام کے بازو میں رہا کرتی ہے واسطے فتوحات یعنی حفاظت جان و برکت مال کے لئے ہر اہل اسلام کو اس متبرک تحفہ کا خریدنا اور پاس رکھنا ضرور چاہئے ہدیہ دو روپیہ [illegible] آنہ وی۔ پی ۴؍ یہی حمایل شریف کے خریدار کو دوچشمی دوربین نمبر ۲ کی انعام دیجاویگی۔

عطریات قسم اول حنا۔ موتیا۔ کیوڑا۔ گلاب۔ خس۔ [illegible]

دوہر گلاس کی دو چشمی دوربین

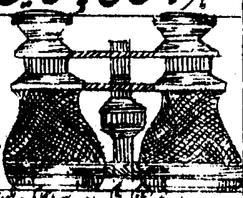

یہ وہ دوربین ہیں جو آنکھوں سے لگا کر دیکھنے سے میلوں کی چیزیں بہت ہی صاف اور نزدیک دکھائی دیتی ہیں اور جنگل اور شکار اور تھیٹر میں اس سے عجیب لطف آتا ہے قیمت نمبر اول کی آٹھ روپیہ وی۔ پی ۱۴؍ ہمراہ الارم والی ٹایم پیس انعام اور قیمت نمبر ۲ کی چھ روپیہ ہمراہ الارم والی ٹایم پیس انعام وی۔ پی ۱۰؍

عرق خضاب لاجواب نو ایجاد

بیشک آپ نے بہت سے خضاب استعمال کئے ہونگے مگر ایسا تیر بہدف خضاب آجتک نہ لگایا ہوگا کہ ادہر لگایا اور ادہر بال سیاہ مانند قدرتی بالونکے ہوگئے قیمت معہ برش و پیالی ایک روپیہ چار آنہ وی۔ پی ۴؍

حسن افزا یہ دوا نہایت خوشبودار ولایت کے ایک نامور ڈاکٹر کی ایجاد کی ہوئی ہے اسکے استعمال سے چہرہ کی تمام بد رونقی مثلاً سیاہ داغ دانہ وغیرہ دفع ہوکر اعلیٰ درجہ کی خوبصورتی آجاتی ہے اور چہرہ مانند گلاب کی پتی کے ہوجاتا ہے قیمت فی بوتل چار اونس کی ایک روپیہ چار آنہ وی۔ پی [illegible]

حبیبی حقہ پیتل کا نو ایجاد نہایت مضبوط جیبی [illegible] جیب میں رکھ لیجئے جب ہی ایک قطرہ باہر نہیں گرتا بڑے کام کی چیز ہے ضرور منگائیے قیمت ڈیڑھ روپیہ وی۔ پی ۴؍

[illegible] جالیدار نہایت سبک [illegible] قیمت [illegible]

اصلی شیشونکی جہان نما سیر بین

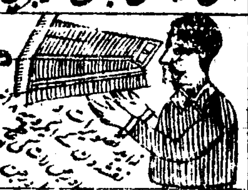

جناب اگر آپ گھر بیٹھے ہوئے ملکوں کی سیر کرنا چاہتے ہیں تو اس سیر بین کو ضرور منگا لیجے اسکے ہمراہ ہم آپ کو چھ نقشہ و تصویرات رنگین چھ رات کی مفت دینگے جسوقت آپ ان کو سیر بین میں لگا کر دیکھینگے تو طبیعت اسقدر خوش ہوگی کہ بیان سے باہر ہے قیمت پانچ روپیہ آٹھ آنہ وی۔ پی ۸؍ ہمراہ الارم والی ٹایم پیس انعام

طاقت کی لاثانی گولیاں

جو نا بوسوں اور نا امیدوں کی مراد بر لانیوالی قوت مردانگی پیدا کرنیوالی کملائے ہوئے دلوں کو شگفتہ کرنیوالی بچپن کی غلط کاریوں و جوانی کی بے اعتدالیوں کو جڑ سے نیست و نابود کرنیوالی بڈھے کو جوان۔ جوان کو پہلوان بنانیوالی

اکسیر اعظم گولیاں یہ ہیں

جنکے استعمال سے نامردگی سستی۔ [illegible] ضعف مثانہ اور لاغری جسم کو دور کرکے [illegible] مردہ شدہ زور بحال ہوتی ہے اگر دوبارہ لطف جوانی کا اٹھانا منظور ہے تو ضرور منگا کر استعمال کیجئے ۴۰ گولیوں کا بکس قیمت ایک روپیہ وی۔ پی ۴؍ تین بکس کے خریدار کو وی پی معاف چھ بکس کے خریدار کو ایک بکس مفت

حب ممسک نصف گھنٹہ قبل ایک گولی نوش کرلیجئے جب تک ترشی نہ کھاینگا فراغت ناممکن ہے ۲۴ گولی کا بکس قیمت ڈیڑھ روپیہ

گھر ملو سلائی کی مشین

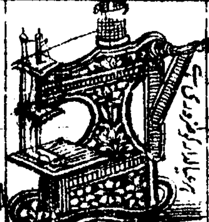

یہ مشین ہاتھ سے سلائی کرنیکی ہے اسکے ذریعہ سے مستورات اور کمسن لڑکیاں بلا دقت سلائی کرلیتی ہیں اور بالکل تیار بھیجی جاتی ہے کہ پارسل کھولتے ہی سلائی کرلیجئے قیمت رعایتی معہ محصول ڈاک دو روپیہ بارہ آنہ قسم دیگر جو کہ بڑی ہے اور زیادہ وزنی ہے معہ محصول ڈاک چھ روپیہ ہے

قسم زیورات نہایت نفیس

سونے کی چوڑا پیتل کا دانہ نقشی نہایت سبک سونیکا ملمع کیا ہوا اور ریشمی کلابتو میں بنا ہوا بالکل اصلی سونیکے مانند قیمت فی جوڑا تین روپیہ آٹھ آنہ **سونے کی چوڑا ولاسی** جس میں مصنوعی جواہرات جڑا ہے اور اسقدر خوشنما ہے کہ بیان سے باہر ہے قیمت دو روپیہ **چوڑیاں اسپرنگ دار** یہ چوڑیاں [illegible] زنانی گھڑی میں لگتی ہیں [illegible] ہر ایک چھوٹی و بڑی کلائی میں آجاتی ہیں قیمت فی جوڑہ [illegible] **کڑے ہاتھوں کے** [illegible] **موہن مالا** [illegible]

نہایت خوشنما قابل دید کیرج کلاک

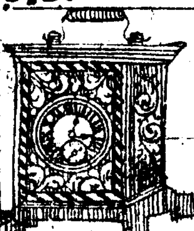

یہ کلاک ایسا صحیح وقت دیتے ہیں کہ ایک منٹ کا بھی فرق نہیں پڑتا ہر ایک کلاک نکلسلور کا بنا ہوا اور ڈایل سنہری نقشی ہے دو جانب شیشے لگے ہیں ہر ایک پرزہ ان کا بیحد پائدار ہے جس نمبر اور قیمت کا پسند ہو طلب کیجئے۔ نمبر ا۔ ایکمرتبہ چابی لگا دینے سے پندرہ منٹ تک نہایت سریلی آوازوں میں باجا بجاتا ہے قیمت ساڑھے چھ روپیہ نمبر ۲۔ ہر گھنٹہ پر باجا بجاتا ہے چھ روپیہ نمبر ۳۔ جو کہ گھنٹہ و نصف گھنٹہ اور الارم بجاتا ہے قیمت ساڑھے پانچ روپیہ ہر ایک کی گارنٹی ۳-۴ سال [illegible] اور وی۔ پی خرچ ہر ایک کا چودہ آنہ ہے (نوٹ) سب کے ہمراہ دو دو [illegible] نمبر ا کی انعام

بال اڑانیکا تیر بہدف صابن

جہاں آپ کا مزاج چاہے نازک سے نازک جگہ پر معمولی صابن کیطرح لگا دیجئے ۵ منٹ میں بال صاف ہو کر جگہ مانند ہتھیلی کے صاف نکل آتی ہے قیمت [illegible]

ازار بند ریشمین [illegible] ہر رنگ کی [illegible] قیمت [illegible]

نہایت کارآمد گوشت کا قیمہ بنانیکی مشین

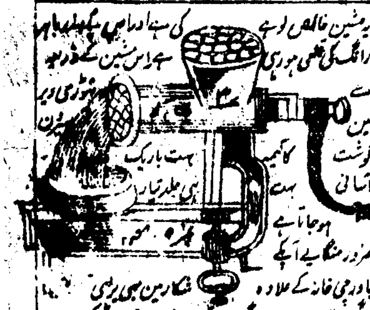

یہ مشین خالص لوہے رانگ کی قلعی ہوئی ہے اس سے گوشت کا قیمہ بہت آسانی [illegible] ہو جاتا ہے

کی سب ادویات بھی [illegible] اس مشین کے ذریعہ [illegible] بہت باریک بہت جلد تیار

ضرور منگا لیجئے آپکے باورچی خانہ کے علاوہ شفاخانوں میں بھی رہنی دیگی اصلی چیز ہے ضرور منگوائیے قیمت نمبر ۲ معہ محصول ڈاک چھ روپیہ قیمت نمبر ۳ معہ محصول ڈاک سات روپیہ [illegible]

حجامت بنانیکی مشین

جسکے ذریعہ ہر شخص اپنا خط بآسانی بنا سکتا ہے جلد کٹنے کا بھی خوف نہیں قیمت رعایتی [illegible]

سر کے بال تراشنے کی مشین نمبر ا

اس مشین کے ذریعہ سے آپکا مزاج چاہے جس طرز کے بال تراش لیجئے اعلیٰ چیز ہے قیمت [illegible]

استرہ اصلی راجس کا قیمت فی عدد بارہ آنہ

نہایت مضبوط [illegible] ایک

[illegible] مرض [illegible] وغیرہ کے لاجواب ہیں نمبر ا ایک روپیہ

چاندی کے زیورات نہایت نفیس ہونگے

[illegible] رنگین نگینے جڑے ہوئے سنہری کلابتون [illegible] قیمت [illegible] پانچ روپیہ نمبر ۲ [illegible] ایک روپیہ آٹھ آنہ

آرسی چھلا [illegible] نفیس [illegible]

چاندی کی سر مہ دانی [illegible]

[illegible] ایک روپیہ آٹھ آنہ

بٹن [illegible] ایک روپیہ آٹھ آنہ

لونگ طلائی [illegible]

اصلی ممیرہ اور ممیرے کا سرمہ ۱۷/۵۰

اصلی ممیرہ اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب مدظلہ کا بنایا ہوا ہے۔ آپنے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ برائے امراض چشم بسیار مفید است + یہ سرمہ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ پڑوال۔ پیل اور سرخی اور ابتدائی موتیا بند امراض چشم کیلئے مفید ہے۔ قیمت سرمہ قسم اول فی تولہ عہ۔ قسم دوم ۸ر قسم سوم عہ۔ اصلی ممیرہ جسکی اصلی قیمت عہ فی تولہ ہے فی الحال دو ماہ کیلئے اسکی رعایتی قیمت ۳ے فی تولہ کر دی ہے بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا ہے +

ترکیب استعمال: ممیرہ پتھر پر رگڑ کر یا سرمہ کیطرح باریک پیس کر آنکھوں میں ڈالا جاوے + یہ سرمہ خاصکر گرمی کے موسم میں جنکی آنکھیں دکھتی ہوں تو ان کے لئے بہت مفید و مجرب ہے +

المشتہر

احمد نور۔ کابلی مہاجر۔ سوداگر قادیان (گورداسپور)

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا ہے جسکی عبارت یہ ہے

مقوی جمیع اعضا۔ نافع صرع۔ مشہی طعام۔ قاطع بلغم و ریاح۔ دافع بواسیر و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق و شیخوخیت۔ فساد بلغم و قاتل کرم شکم مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل بول و سیلان منی و یبوست و درد مفاصل وغیرہ وغیرہ بہت مفید ہے۔ بقدر دانہ نخود صبح کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں + قیمت قسم اول ۱۲ر تولہ۔ قسم دوم ۸ر تولہ ہے +

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں مشہدی اور پشاوری بادامی سیاہ اور سفید ماشی۔ ریشمی اور سوتی۔ طُرّی صافے سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قیمت کی مل سکتی ہیں +

المشتہر

احمد نور۔ کابلی مہاجر۔ سوداگر قادیان (گورداسپور)

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں ۱۶/۵

اصلی عرق کافور

دیکھو گرمی کا موسم آیا۔ جہاں تہاں ہیضہ کا آنا بھی ممکن ہے اس سے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برمن کا اصلی عرق کافور ہے یہ دوا چھبیس ۲۶ برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے۔ یہ عرق گرمی کے دست پیٹ کا درد۔ اور متلی کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو قیمت فی شیشی ۴ر محصول ۵ر

عرق پودینہ

یہ عرق ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے تیار کیا گیا ہے اس کا رنگ بھی پتی کے رنگ کا سا ہے اور خوشبو بھی تازہ پتیوں کی سی آتی ہے یہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولایت کے نامی دوا فروش نے بنایا ہے۔ ریاح کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے۔ پیٹ کا پھولنا۔ ڈکار کا آنا پیٹ کا درد۔ بدہضمی متلی۔ اشتہا کا کم ہونا۔ ریاح کی سب علامتیں دور ہو جاتی ہیں قیمت فی شیشی ۸ر محصول ۵ر +

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

چشمہ زندگی ۱۰/۱۳

اہل وطن کی متفقہ آواز بلند۔ قابل غور!!

جناب خلیفۃ المسیح حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب تحریر فرماتے ہیں

یہ کتاب مجھے اپنے مضمون میں پسند آئی ہے مہتہ سیتا رام دت۔ ویدکویرنجن صدر بازار راولپنڈی کی محنت بہت قابل قدر ہے مجھے بڑی خوشی ہوگی اگر ملک اس رسالہ کی قدر کرے +

مشہور علامہ پیر مولوی مہر علیشاہ صاحب گولڑہ سے رقم فرماتے ہیں۔ رفاہ خلق کیلئے یہ ہدایات نہایت ضروری اور مفید تھے جنکی اشاعت کی توفیق حکیم مطلق نے آپ کو عطا فرما کر نعم الرفیق و نعم الشفیق کہلانے کا استحقاق بخشا۔ خوش نصیب ہوگا وہ جس نے حفظ ماتقدم یا تدارک مافات کا حصہ ان نایاب قابل قدر ہدایات سے لیا +

حاذق الملک حکیم حافظ اجمل خانصاحب رئیس اعظم دہلی میں نے چشمہ زندگی کو جستہ جستہ دیکھا میں سمجھتا ہوں کہ یہ کتاب مفید ثابت ہوگی لائق مؤلف نے اسکے جمع کرنے میں خاص محنت کی ہے۔ **نوٹ** (۳۵۰) صفحہ کی مجلد باتصویر رنگین۔ قیمت ۲ محصول ۳ دو جلد پر محصول معاف۔ چار جلد پر بیس فیصدی کمیشن

آلہ وستی جنتر

جس کے ذریعہ گذشتہ چھ سال کے عرصہ میں ۵۰۰۰ ہزار اشخاص مستفید ہو چکے ہیں بدہضمی قبض دائمی۔ مردانہ و زنانہ امراض۔ بواسیر۔ یرقان۔ دمہ۔ تپ دق۔ بخار۔ سردرد زکام وغیرہ کیلئے ایک مستند آلہ مانا گیا ہے۔ مفصل واقفیت کے لئے چھوٹے سائز دوسو صفحہ کی مجلد کتاب **شودمن ودھی** قیمت ۶ر منگوا کر ایک مفید سچائی سے آگاہی پاؤ +

تجربات۔ جناب سعد اکرم خانصاحب تحصیلدار جموں لکھتے ہیں۔ ایک عدد وستی جنتر آپ سے منگوایا تھا جیسی صفت تھی۔ ویسے ہی پایا۔ ایک آلہ اور ارسال کریں +

حکیم رسول شاہ۔ بھون (جہلم) آپ سے حال ہی میں جو آلہ منگوایا اس نے کئی جانوں کو بچایا +

حکیم تاراچند۔ زبدۃ الحکما۔ گجرات۔ آپ سے دو عدد آلہ منگوایا تھے بچوں سے بوڑھوں تک کو نہایت مفید ہے +

لالہ رلارام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ۔ ایک وستی جنتر اور بھیجیں واقعی مفید چیز ہے۔ مکمل سامان اعلیٰ قسم۔ قیمت پانچ روپے۔ محصول ۱۲ر +

پتہ: مہتہ سیتارام دت۔ ویدکویرنجن۔ آدتیہ اوشدھالہ۔ صدر بازار۔ راولپنڈی

بدر پریس قادیان